خالد اسحاق

جنوری ۲۰۱۲

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

Scanned with CamScanner

خانہ کعبہ تاریخ کے آئینہ میں

آدم علیہ السلام کی تعمیر

ابن عساکر وغیرہ سے تفسیر عزیزی میں نقل کیا گیا ہے حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے زمین پر تشریف لائے تو بارگاہ الٰہی میں عرض کیا:

"یا اللہ میں یہاں نہ تو ملائکہ کی تسبیح وتکبیر سنتا ہوں اور نہ کوئی عبادت گاہ دیکھتا ہوں جیسے کہ آسمان میں بیت المعمور دیکھتا تھا جس کے اردگرد ملائکہ طواف کرتے تھے"۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "جاؤ جہاں ہم نشان بتاتے ہیں وہاں کعبہ بنا کر اس کے اردگرد طواف بھی کرلو اور اس کی طرف صلوۃ بھی ادا کرو"۔

حضرت جبرائیلؑ، آدم علیہ السلام کی رہبری کے لیے ان کے ساتھ چلے اور انہیں وہاں لائے جہاں سے زمین بنی تھی، یعنی کعبہ کی جگہ سے ہی سب سے پہلے پانی پر جھاگ، پھر جھاگ سے زمین کی ابتداء ہوئی۔ جبرائیل امینؑ نے وہاں اپنا پر مار کر ساتویں زمین تک بنیاد ڈال دیں، جس کو ملائکہ نے پانچ پہاڑوں کے پتھروں سے بھرا (کوہ لبنان، کوہ طور، جودی، حرا اور طور زیتا سے)۔ بنیاد بھر کر نشان کے لیے ہر چار طرف کو دیوار اٹھادی، اس طرف منہ کر کے آدمؑ نماز پڑھتے رہے اور اس کا طواف بھی کرتے رہے۔

بعض روایات میں آیا ہے کہ بیت المعمور کو اس بنیاد پر رکھ دیا گیا طوفان نوح میں بیت المعمور کو اٹھا لیا گیا اور کعبہ کی جگہ اونچے ٹیلے کی طرح رہ گئی، لوگ یہاں آتے رہے اور برکت کی دعا مانگتے رہے۔

ابراہیم علیہ السلام کا تعمیر کرنا

حضرت ابراہیمؑ نے جب حضرت ہاجرہؑ اور اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو یہاں چھوڑا اور یہاں آبادی ہو گئی تو حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا گیا کہ حضرت اسماعیلؑ کو ساتھ لے کر کعبہ تعمیر کرو۔ ایک بادل کا ٹکڑا بھیج کر کعبہ کی حد کو واضح کیا گیا اور جبرائیلؑ نے خط کھینچ دیا اور حضرت ابراہیمؑ نے آدمؑ کے زمانہ کی بنیادوں پر ہی عمارت تعمیر فرمائی۔

کعبہ شریف کی بلندی 9 ہاتھ، رکن اسود سے رکن شامی تک 33 ہاتھ، رکن غربی سے رکن یمانی تک 31 ہاتھ، رکن یمانی سے رکن اسود تک 20 ہاتھ، رکن شامی سے رکن غربی تک 22 ہاتھ۔ یعنی کعبہ اس وقت مستطیل تھا لیکن طول اور عرض کی ایک ایک دیوار معمولی چھوٹی تھی دروازے دو بنائے گئے تھے جو زمین کے ساتھ ملے ہوئے تھے کواڑ زنجیر وغیرہ نہیں تھے بعد میں تبع حمیری کے زمانہ میں کواڑ زنجیر وغیرہ لگائے گئے۔ حضرت ابراہیمؑ نے تعمیر فرمایا اور حضرت اسماعیلؑ پتھر گارا وغیرہ دیتے تھے۔ سبحان اللہ! کس شان سے اللہ کا گھر تعمیر ہوا؟ اللہ کا نبی ہی معمار اور اللہ کا نبی ہی معاون۔

ابراہیمؑ کی تعمیر کے بعد

آپ کی تعمیر کے بعد جزوی طور پر مختلف اوقات میں تعمیر ہوئی۔ ایک مرتبہ عمالقہ اور جرہم نے اسے تعمیر کیا اس کے بعد قصی بن کلاب نے اس کی تعمیر کی جس میں چھت درخت مقل کی لکڑی کی بنائی جس پر بجائے تختوں کے خرے کی لکڑی ڈالی۔

قریش کی تعمیر

ایک عورت کعبہ شریف میں خوشبو سلگاتی تھی، ایک بار اچانک اس سے شعلہ اٹھا اور چھت جل گئی، اور دیواریں پہلے ہی بوسیدہ ہو چکی تھیں، اس لیے قریش نے فیصلہ کیا کہ مکمل طور پر نئی تعمیر کی جائے۔ ولید بن مغیرہ کو عمارت کا امیر مقرر کیا گیا اور یہ طے ہوا کہ اس میں حلال مال خرچ ہوگا اس وقت کے امیر لوگوں کے پاس زیادہ سود سے حاصل کردہ مال ہوتا تھا اس لیے حلال مال کم مقدار میں جمع ہوا تو قریش نے مال کی کمی اور کچھ اپنے مقاصد کے پیش نظر چند فرق کردیئے۔

1) کعبہ کی کچھ زمین باہر نکال دی یعنی عمارت کو چھوٹا کردیا، کعبہ سے باہر نکالی ہوئی زمین کو "حطیم" کہا جاتا ہے۔ اسی میں میزاب رحمت (پرنالہ) گرتا ہے، چھوٹی چھوٹی دیوار سے آج بھی اسے علیحدہ نمایاں کیا ہوا ہے۔ طواف اس کے باہر سے ہی ہوتا ہے۔

2) قریش نے دو دروازوں کی بجائے ایک کردیا وہ بھی بلند تاکہ جسے چاہیں اندر جانے دیں اور جسے چاہیں نہ جانے دیں اب بھی اس پر عمل ہو رہا ہے بادشاہوں کے لیے دروازہ کھلتا ہے خواہ وہ کتنے ہی بدکار کیوں نہ ہوں، صلحاء اتقیاء کے لیے کبھی دروازہ کھلنے کی خبر نہیں سنی گئی۔

3) خانہ کعبہ کے اندر لکڑی کے ستونوں کی دو صفیں بنائی گئیں اور ہر صف میں تین ستون بنائے گئے۔

4) کعبہ شریف کی بلندی پہلے سے دوگنا کردی گئی پہلے بلندی نو ہاتھ تھی انہوں نے اٹھارہ ہاتھ کردی۔

5) خانہ کعبہ کے اندر رکن شامی کے قریب ایک زینہ بنایا گیا جس سے چھت پر چڑھ سکیں۔

حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ کی تعمیر

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں:

"ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے متصل (یعنی حطیم) بنیاد ابراہیمی کے پتھر مجھے دکھائے

اور فرمایا کہ قریش نے اس میں کمی کر دی تھی لوگ اگر نئے نئے مسلمان نہ ہوتے اور ان کے جذبات بھڑکنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ابراہیمی بنیادوں پر کعبہ دوبارہ تعمیر کر دیتا''۔

خیال رہے کہ سب سے پہلے کعبہ شریف کو غلاف چڑھانے والے کا نام اسعد ہے جو شاہ یمن تھا اور تبع کے لقب سے مشہور تھا مدینہ طیبہ کی شہری بنیاد رکھنے والا یہ شخص ہے۔

عبداللہ ابن زبیر کی تعمیر 27 رجب 64ھ کو مکمل ہوئی، پھر حجاج بن یوسف (جو عبدالملک بن مروان کا نائب تھا) نے 74ھ میں عمارت کو منہدم کر کے پھر اسی طرح بنا دیا جیسے قریش نے بنایا تھا۔

ہارون الرشید نے بھی کعبہ کو عبداللہ بن زبیرؓ کی تعمیر کردہ شکل پر تعمیر کرنے کا ارادہ کیا، مگر اہل علم کے منع کرنے پر باز رہا۔

کعبہ کی موجودہ تعمیر

1040ھ میں سلطان مراد ابن احمد خان، شاہ قسطنطنیہ نے جب دیکھا کہ اس کی عمارت بہت پرانی ہوگئی ہے تو اس نے سوائے رکن حجر اسود (وہ کونہ جس میں حجر اسود نصب ہے) کے تمام عمارت منہدم کر کے نئی تعمیر کرائی، لیکن حجاج بن یوسف کی طرز پر۔ اندر سنگ مرمر کا فرش بچھایا اور اندر چھت پر نہایت نفیس مخملی چھت گیری لگائی گئی اور باہر کی دیواریں سنگ خارا سے چونہ میں چنیں، نہایت نفیس ریشمی سیاہ پردہ تمام کعبہ پر ڈالا، جس پر کلمہ طیبہ (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ) لکھا ہوا تھا اور سنہری حاشیہ پر سلطان کا نام تھا۔

موجودہ کعبہ شریف سلطان مراد کا بنایا ہوا ہے یعنی مکمل عمارت کو منہدم کر کے اس کے بعد نئے سرے سے تعمیر نہیں کیا گیا۔

غلاف کعبہ ہر سال مصر سے بڑی دھوم دھام سے آتا رہا ایک مرتبہ پاکستان کے شہر لاہور سے بھی بن کر گیا، پہلے یہ طریقہ تھا کہ پرانا غلاف کعبہ خدام کو دے دیا جاتا لوگ تبرک کے طور پر اسے خرید لیتے تھے،

لیکن اب غلاف کعبہ سعودیہ میں ہی بنتا ہے اس پر شاہ سعود کا نام ہوتا ہے۔

مقام ابراہیم و حجر اسود

یہ دونوں جنتی یاقوت ہیں، بہت نورانی تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کا نور محو کر دیا اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ مشرق و مغرب کو چمکاتے۔

مقام ابراہیم وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کی تعمیر کرتے، جس قدر عمارت بلند ہوتی جاتی تھی یہ پتھر بھی اونچا ہوتا جاتا تھا، یہ پتھر آپ کے کھڑے ہونے سے نرم بھی ہو جاتا تھا کہ سختی کی وجہ سے آپ کے قدموں کو تکلیف نہ ہو: اسی لیے آپ کے قدموں کے نشان اس میں پڑ گئے تھے۔ اسی پتھر کو جبل ابی قبیس پر رکھ کر اور اس کے اوپر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آواز دی'' اے اللہ کے بندو حج کے لیے آؤ! اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

''اور لوگوں میں حج کا عام اعلان کر دے وہ تیرے پاس حاضر ہوں گے، پیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر کہ ہر دور کی راہ سے آتی ہیں''۔ (سورہ حج 28)۔

آپ کے اس اعلان کے بعد ان تمام لوگوں نے لبیک کہا جنہوں نے بھی حج کرنا تھا۔ جس نے جتنی مرتبہ حج کرنا تھا اتنی مرتبہ ہی لبیک کہہ دیا، ماؤں کے رحموں میں اور آباء کی پشتوں میں سے تا قیامت آنے والوں نے لبیک کہا (ماخوذ از تفسیر نعیمی)۔

نبی کریم ﷺ نے جب مقام ابراہیم کی عظمت کو بیان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ''ہم اس کے پیچھے نماز نہ ادا کر لیا کریں؟ تو حضور ﷺ نے وحی کے انتظار میں خاموشی اختیار کی، لیکن اسی دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیت کا نزول ہو گیا۔ ارشاد ہوا'' اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو''۔

مقام ابراہیم سے وہ پتھر مراد ہے، جس پر کھڑے ہو کر ابراہیمؑ نے کعبہ معظمہ کی تعمیر فرمائی۔ ابراہیم کے قدمین مطہرین کے نشانات اس پر ثبت ہیں۔ طواف کعبہ کے بعد طواف کی رکعتیں اسی مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھی جاتی ہیں، اس میں بھی اتباع ملت ابراہیمی کی جھلک پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم کے قدمین مطہرین کے نشانات کو وہ عظمت عطا فرمائی کہ قیامت تک طواف کرنے والوں کو حکم دیا کہ مقام ابراہیم کے پیچھے (دو رکعت) نماز پڑھو، طواف کعبہ کے ساتھ چکر مکمل کرنے کے بعد طواف کی دو رکعت مسجد حرام میں پڑھنا واجب ہے لیکن مستحب یہ ہے

خالد ہندی جنتری 2012

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونی والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ تتھی، نچھتر، یوگ، لگن سارنی، ہندی کواکبی رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجومی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جنتریاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جنتریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہوسکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیئے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کردی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی لگن سارنی بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کواکبی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔

کہ انہیں مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھا جائے۔

مقام ابراہیم پر حضرت ابراہیمؑ تین مرتبہ کھڑے ہوئے

(1) حضرت ابراہیمؑ جب کئی سال گزرنے بعد حضرت اسماعیلؑ کو ملنے کے لیے آئے تو اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق حضرت سارہؓ سے وعدہ کر کے آئے کہ اپنے بیٹے کو دیکھ کر اور ملاقات کر کے واپس آ جاؤں گا۔ سواری سے نہیں اُتروں گا، آپ علیہ السلام جب مکہ میں آئے تو حضرت اسماعیلؑ تو شکار کرنے کے لیے گئے ہوئے تھے، بہو سے ملاقات ہوئی، اس سے گزر اوقات کے متعلق پوچھا، اس نے کہا ''اچھا گزارا نہیں، تنگدستی ہے، صرف شکار پر گزر اوقات ہو رہی ہے''۔ آپ علیہ السلام نے واپس چلتے ہوئے کہا ''اپنے خاوند کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ تمہارے گھر کی چوکھٹ اچھی نہیں اسے بدل لو''۔

حضرت اسماعیلؑ جب گھر آئے تو خود ہی پوچھا کہ آج کوئی بزرگ تو نہیں آئے تھے؟ تو آپ کی زوجہ نے کہا کہ آئے تھے اور سلام کہہ گئے ہیں اور ایک پیغام دے کر گئے ہیں، جب پیغام کی اس نے تفصیل بیان کی تو آپ نے اپنی زوجہ کو فارغ کردیا، کہ وہ تمہیں فارغ کردینے کا حکم دے گئے ہیں۔ وجہ یہ تھی کہ اس نے رب تعالیٰ کی ناشکری کی تھی، نبی کی زوجہ کی شان کے یہ لائق نہیں کہ وہ کم روزی پر شکایت کرے، بلکہ صابر رہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام دوبارہ پھر اسماعیلؑ کو ملنے کے لیے آئے اس وقت بھی اسماعیلؑ گھر پر موجود نہ تھے، آپ علیہ السلام کی ملاقات بہو سے ہوئی (یہ حضرت اسماعیل کی دوسری شادی تھی) اس سے گھر کے حالات پوچھے اس نے کہا ''اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اچھا وقت گزر رہا ہے، زمزم کے پانی پر ہمارا قبضہ ہے، میرے خاوند شکار کر کے لے آتے ہیں، بہت اچھا وقت پاس ہو رہا ہے''۔ حضرت ابراہیم جب واپس جانے لگے تو آپ کی بہو نے اصرار کیا کہ آپ ہمارے گھر رُکیں، لیکن آپ نے کہا ''مجھے سواری سے اتر کر زمین پر آنے کی اجازت نہیں'' تو آپ کی بہو نے کہا کہ آپ اپنے پاؤں اس پتھر پر رکھیں تاکہ میں اس کو دھو دوں، آپ علیہ السلام نے جس پتھر پر پاؤں رکھے وہ ''مقام ابراہیم'' ہی تھا۔ آپ علیہ السلام نے واپس چلتے ہوئے حضرت اسماعیلؑ کے لیے سلام کہا اور پیغام دیا کہ ''گھر کی چوکھٹ اچھی ہے اسے مضبوط رکھنا''۔

(2) تعمیر کعبہ کے وقت آپ اس پر کھڑے ہوئے تھے وہ نرم ہو جاتا تھا، تاکہ آپ علیہ السلام کے پاؤں مبارک کو سختی کی وجہ سے تکلیف نہ ہو، اسی وجہ سے آپ علیہ السلام کے قدموں کے نشانات اس میں پڑ گئے۔ آپ جب بلند ہونا چاہتے تھے تو وہ پتھر خود بخود اوپر اٹھ جاتا تھا، جب نیچے آنا چاہتے تھے تو نیچے ہو جاتا تھا۔ عام مستریوں کی طرح آپ علیہ السلام کو پھٹے باندھنے کی ضرورت پیش نہ آتی تھی۔

(3) کعبہ شریف کی تعمیر کے بعد آپ علیہ السلام نے اسی پتھر پر کھڑے ہو کر جبل ابوقبیس پر سے لوگوں کو حج کی دعوت دی۔ (تفسیر کبیر نعیمی)۔

دنیا پر مسلمانوں کے لیے سب سے متبرک مقام کی کہانی تو بہت طویل اور دلچسپ ہے۔ تاہ کوشش کی گئی ہے کہ قارئین کیلیے ایک اجمالی خاکہ پیش کیا جائے تاکہ وہ ماضی سے فیض یاب ہوسکیں۔

جنوری 2012 کے موثر عملیات نظرات کواکب

ناز راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش وعمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کرکے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کرکے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۲-۲۱-۲۸ شمال-۸- ۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵- ۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲- ۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۳-۱۰- ۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کرسکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہوجائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہوسکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے بانی ادارہ خالد اسحاق راٹھور کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول وقواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

دشمن کو تکنیکی مات دینا

عطارد تربیع مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	31-12-2011	01-01-2011	02-01-2011
وقت	13-04	11-06	08-37

دشمن کو صرف جسمانی طور پر مارنا یا قانونی معاملات میں پھنسا دینا ہی مات دینا تصور نہیں کیا جاتا۔ بلکہ دماغی صلاحیتوں اور قابلیت کو استعمال کرتے ہوئے دشمن کو کاروبار میں یا اہم معاملات میں پیچھے چھوڑ کر بھی مات دی جا سکتی ہے۔ جسمانی طور پر پہنچائی گئی چوٹ تو وقتی ہوتی ہے، جلد بھر جاتی ہے مگر تکنیکی طور پر پہنچائی گئی چوٹ لمبے عرصے تک اثر چھوڑ جاتی ہے اور اُسے بھرنا مشکل بھی ہوتا ہے۔

یہ عمل بھی اسی قسم کی تکنیکی مات دینے کے لیے تحریر کیا جا رہا ہے۔ تاکہ آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دشمن پر حاوی ہو سکیں۔ آتشی نقش کو شروع میں دی گئی ہدایت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کریں۔ آتشی نقش کو کسی پرانے سوکھے درخت کی ٹہنیوں کے ساتھ جلائیں اور راکھ کو تیار کیے گئے خاکی نقش میں لپیٹ کر کسی ویران جگہ پر دفنا دیں۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۱۵	۶۱۸	۶۲۱	۶۰۷
۶۲۰	۶۰۸	۶۱۴	۶۱۹
۶۰۹	۶۲۳	۶۱۶	۶۱۳
۶۱۷	۶۱۲	۶۱۰	۶۲۲

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۰۷	۶۲۱	۶۱۸	۶۱۵
۶۱۹	۶۱۴	۶۰۸	۶۲۰
۶۱۳	۶۱۶	۶۲۳	۶۰۹
۶۲۲	۶۱۰	۶۱۲	۶۱۷

یااللہ یااللہ

کاروبار میں کامیابی

عطارد تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	08-01-2012	08-01-2012	09-01-2012
وقت	05-58	23-05	16-09

کاروبار میں ترقی اور کامیابی کا خواب پورا کرنے کے لیے آپ اس عمل سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے استعمال سے نہ صرف کاروباری پریشانیاں دور ہونے لگیں گی بلکہ آپ منافع بخش کاروبار کی منازل طے کرنے لگیں گے۔

دی گئی ہدایات اور اوقات کار کو دھیان میں رکھتے ہوئے تحریر کیے جا رہے نقوش کو تیار کر لیں۔ آبی نقش کو تیار کر کے اکتالیس روز تک پانی میں حل کر کے کام کرنے کی جگہ کے چاروں کونوں میں چھڑکاؤ کریں۔ بادی نقش کو اپنے کام کرنے کی جگہ پر کسی اونچے مقام پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ جلد آپ کی مشکلات حل ہونے لگیں گی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ کامیابی کی نئی منازل طے کرنے لگیں گے۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸۴۳	۸۲۹	۸۳۷	۸۴۰
۸۳۶	۸۴۱	۸۴۲	۸۳۰
۸۳۸	۸۳۵	۸۳۱	۸۴۵
۸۳۲	۸۴۴	۸۳۹	۸۳۴

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸۴۰	۸۳۷	۸۲۹	۸۴۳
۸۳۰	۸۴۲	۸۴۱	۸۳۶
۸۴۵	۸۳۱	۸۳۵	۸۳۸
۸۳۴	۸۳۹	۸۴۴	۸۳۲

یااللہ یااللہ

ملازمت پر دوبارہ بحالی

شمس تثلیث مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	12-01-2012	13-01-2012	14-01-2012
وقت	06-41	09-46	12-30

اگر کسی وجہ سے آپ کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اور آپ واپس بحالی چاہتے ہیں تو تحریر کیے جا رہے نقش سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ جلد آپ کو نوکری پر بحالی حاصل ہو گی۔

دیئے گئے اوقات کار میں بادی اور آبی نقش تیار کر لیں۔ بادی نقش کو اپنے کام کرنے کی جگہ پر رکھیں۔ آبی نقش کو طلوع آفتاب کے وقت دریا میں بہا دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کی پریشانیاں دور ہو جائیں گی اور آپ ملازمت پر جلد بحال ہو سکیں گے۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

۳۰۹	۲۹۵	۳۰۳	۳۰۶
۳۰۲	۳۰۷	۳۰۸	۲۹۶
۳۰۴	۳۰۱	۲۹۷	۳۱۱
۲۹۸	۳۱۰	۳۰۵	۳۰۰

یااللہ یااللہ

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

۳۰۶	۳۰۳	۲۹۵	۳۰۹
۲۹۶	۳۰۸	۳۰۷	۳۰۲
۳۱۱	۲۹۷	۳۰۱	۳۰۴
۳۰۰	۳۰۵	۳۱۰	۲۹۸

یااللہ یااللہ

شراکتی معاملات میں بہتری

عطارد قران پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	13-01-2012	13-01-2012	14-01-2012
وقت	01-35	18-01	10-22

ایسے معاملات یا ڈیلز جو شراکتی بنیادوں پر کرنا مجبوری یا ضرورت ہو اور آپ انہیں احسن طریقے سے تکمیل ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں تو اس عمل سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اکثر شراکتی معاہدے بدمزگی، فریب وغیرہ جیسی چیزوں کا شکار ہو جاتے ہیں مگر بعض اوقات شراکت کے علاوہ کوئی راستہ بھی نہیں ہوتا۔ اسی لیے اگر بغیر پریشانی اور تکلیف کے سب معاملات حل ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں تو اللہ کا نام لے کر اس عمل کا استعمال کریں۔

بادی نقش تعداد میں دو تیار کریں اور ایک ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا شراکت دار کے گھر کی چار دیواری میں کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ آبی نقش کو اپنے اور شراکت دار کے استعمال شدہ کپڑے کے ساتھ لپیٹ کر ندی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ جلد سب ٹھیک ہونے لگے گا اور آپس کی رنجشیں بھی ختم ہونے لگیں گی۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

۴۳۴	۴۲۰	۴۲۷	۴۳۰
۴۲۶	۴۳۱	۴۳۳	۴۲۱
۴۲۸	۴۲۵	۴۲۲	۴۳۶
۴۲۳	۴۳۵	۴۲۹	۴۲۴

یااللہ یااللہ

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

۴۳۰	۴۲۷	۴۲۰	۴۳۴
۴۲۱	۴۳۳	۴۳۱	۴۲۶
۴۳۶	۴۲۲	۴۲۵	۴۲۸
۴۲۴	۴۲۹	۴۳۵	۴۲۳

یااللہ یااللہ

حقیقت کے متلاشی

عطارد تسدیس یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	28-01-2012	28-01-2012	29-01-2012
وقت	08-27	23-26	14-22

سچائی تک پہنچنا اور سچ، جھوٹ میں تفریق کرنا آج کل کے دور میں بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اسی طرح اگر آپ نے کسی بات کی گہرائی تک پہنچنا ہو اور اُس کی حقیقت جاننا چاہتے ہوں تو یہ سب بہت مشکل معلوم ہوتا ہو۔ اسی مشکل کو دور کرنے کے لیے خاص طور پر راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے یہ عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔

بادی نقش تعداد میں دو تیار کریں۔ ایک نقش جس جگہ یا شخص سے متعلق آپ حقیقت جاننا چاہ رہے ہیں وہاں اونچی جگہ پر لٹکا دیں اور دوسرا نقش اپنے پاس رکھیں۔ اِس کے استعمال سے آپ پر جلد حقیقت کھل جائے گی اور آپ باآسانی سچ جھوٹ میں فرق کر پائیں گے۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

۶۰۸	۵۹۵	۶۰۲	۶۰۵
۶۰۱	۶۰۶	۶۰۷	۵۹۶
۶۰۳	۶۰۰	۵۹۷	۶۱۰
۵۹۸	۶۰۹	۶۰۴	۵۹۹

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

تسخیر ہمزاد و تسخیر بھوت

قیصر احمد بی اے، کراچی

تسخیر ہمزاد (اجازتی عمل)

حادثہ میں مارے گئے شخص کی ہڈی کا ایک ٹکڑا کسی بھی صورت حاصل کر لیں۔ اب کسی تنہا مکان اور پُرسکون ماحول میں اپنا حصار جسمانی کر کے ہڈی پر کوئی سا بھی عطر لگا کر اپنے سامنے رکھ کر پھول، عطر، لوبان، اگربتی جلا کر بسم اللہ کے ساتھ ایک سو ایک مرتبہ سورہ الم ترکیف اور تین سو تیرہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں۔ اور جب ھو الابتر جس کا جسم اسی کی ہڈی بحکم حضرت لقمان علیہ السلام کے جلد جاگ اسی کے حکم سے سامنے آ حاضر ہو دوہائی لقمان علیہ السلام کی جو کام میرا ہو میرے حواس کے مطابق تو اُسے پورا کر۔ یہ عمل سات مرتبہ یعنی ایک مرتبہ الم ترکیف، تین مرتبہ سورہ کوثر مذکورہ ترکیب کے مطابق یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح سے سات مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ تالی مار کر جو کام ہو کہہ دیں۔ یہ کبھی سامنے آ کر اور کبھی نظروں سے اُوجھل ہو کر حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ جب تک ہڈی آپ کے پاس موجود ہے غائبانہ و ظاہری طور پر عمل رہتا ہے۔ ہڈی غائب ہونے کی صورت میں ہمزاد جاتا رہتا ہے۔

پرہیز:- بڑا گوشت۔ کچی پیاز و لہسن سے پرہیز کریں۔

تسخیر بھوت

(1) عَلَمٌ مُلَمٌ لَولاَ مُ اللّٰہ۔

سب سے پہلے پاک وصاف ہو کر پُرسکون مکان میں یکسوئی قلب کے ساتھ مندرجہ بالا عمل کو دس ہزار مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ کر عمل میں لائیں (تقریباً 4 گھنٹے لگیں گے) بعدہ بکری کا گوشت لے کر ساتھ میں لوبان، تھوڑا سا نمک، گندھک ولکڑی کا کوئلہ، دیا سلائی، ایک چھوٹی بالٹی لے کر ایک خالی گھر میں ایک شیشے کی بوتل لے کر اطمینان کے ساتھ بکری یا بکرے کے گوشت پر 501 بار اوپر والا عمل پڑھ کر دم کر کے آگ جلا کر اس گوشت کو آگ میں جلائیں اور دھوئیں کو بوتل میں قید کرتے جائیں۔ جب تمام دھواں بوتل میں جمع ہو جائے تب بوتل کے ڈھکن کو مضبوطی سے بند کر کے بالٹی کے پانی سے (یہ پانی ندی یا دریا کا ہونا چاہیے) دھولیں۔ بوتل کو بعدہ، اگربتی سلگا کر گندھک کی دھونی دیں۔ اب جو دھواں بوتل میں بچے گا وہی بھوت ہے۔ اب اسے احتیاط سے رکھ دیں اور جب بھی کام لینا ہو اس بوتل کو دھوپ میں رکھ کر کام کا کہہ دیں۔ یہ ہر کام کر دیا کرے گا۔ مثلاً میاں بیوی کے دل میں محبت پیدا کرنا۔ کسی کے دل میں نفرت و عداوت پیدا کرنا۔ کسی کو حاضر کروانا۔ کسی کو بھگانا وغیرہ۔ واضح رہے شیطان، دیو اور بھوت کی پیدائش دھوئیں سے ہوئی ہے۔

(2) فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ o

اس آیت کو بعد نماز عشاء آٹھ سو مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کا غلام حاضر ہو کر کہے گا، کہ کیا چیز چاہیے غلام حاضر ہے۔

پرہیز:- جلالی و جمالی کریں۔

(3) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلاَّ رَسُوۡلٌ o

اس کو 467 مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کیا جائے اس کے بعد ایک بزرگ حاضر ہو کر کہے گا جو تم مجھے بولو گے میں تمہارے ساتھ تعاون کروں گا۔ بعد نماز عشاء سوتے وقت پڑھیں۔

پرہیز:- جلالی و جمالی لازمی کریں۔

(4) تسخیر بھوت (اجازتی عمل)

دیوالی کی رات یا منگل یا سنیچر کی رات کو جنگل یا کسی ویران قبرستان میں نصف شب کے وقت جائے اور عمل کے لیے اپنا حصار باندھ کر حصار کے گنڈل میں دیوالی کے 13 عدد چراغ خالص گھی کے روشن کرے اور پھر مُردے کی کھوپڑی لے کر (اگر مُردہ کی کھوپڑی نہ ملے تو سوکھا صاف شدہ ناریل لے لے اور اُسے کھوپڑی بنا لے) پھر مردے کی کھوپڑے لے کر جو پیشتر ازیں مہیا کر لینی چاہیے، چراغوں کے ہالہ کے درمیان کسی درخت کی شاخ یا کسی اور چیز سے بلند کر کے اوپر لٹکا دے اور خود ننگے سر اور ننگے پاؤں کھوپڑی کے سامنے کھڑا ہو کر کھوپڑی پر (یا صاف شدہ ناریل) پر نظر جماتے ہوئے مندرجہ ذیل کلمات کو بلا تعداد پڑھنا شروع کر دے۔

اَیرُوسِ ہَرُوسِ یَرُوسِ سُورِیاً سُورِیاً سُورِیا۔

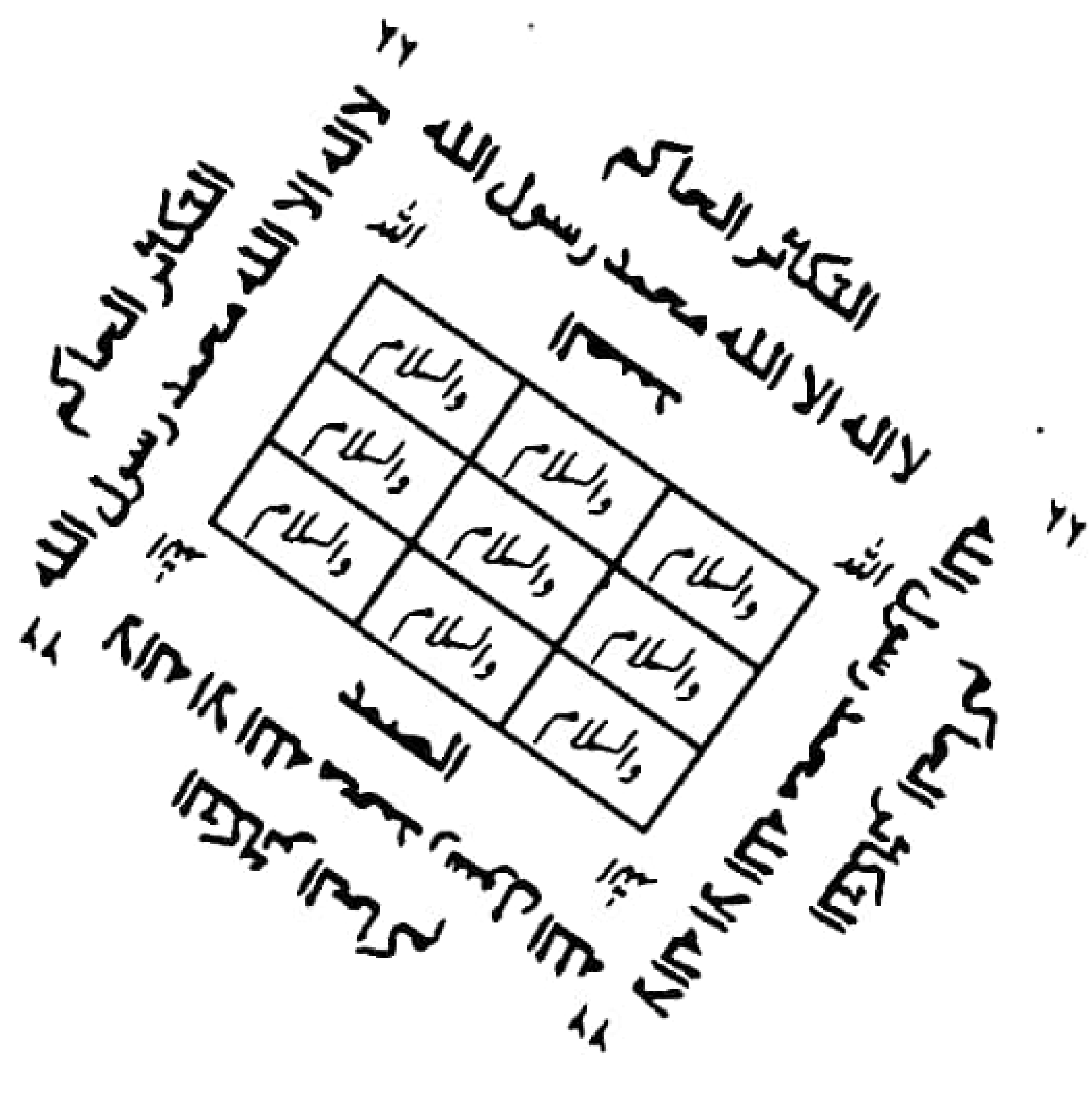
اور جب چراغوں کی روشنی مدہم پڑنے لگے تو عامل مذکورہ بالا عمل کو دُہراتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ جوں ہی عامل ایسا کرے گا۔ چاروں طرف سے بھوت پریت کا ایک عظیم لشکر غول در غول بمعہ ڈھول باجہ عامل کے سامنے ظاہر ہوگا اور زبردست قسم کے جوش و خروش و خوشی کا مظاہرہ کرے گا۔ عامل با خوف و خطر اپنا عمل یکسوئی و اطمینان سے جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب ان کا سردار عامل کے سامنے حاضر ہو کر عامل کے بُلانے کا مقصد دریافت کرے تو عامل عمل کو ترک کر کے جو مقصد کو بیان کرے وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ عمل احقر کا ذاتی آزمودہ و مجرب ہے۔

مخدوم پیر محمد ستھا شاہ، ڈیرہ غازی خان

کرشمات عملیات

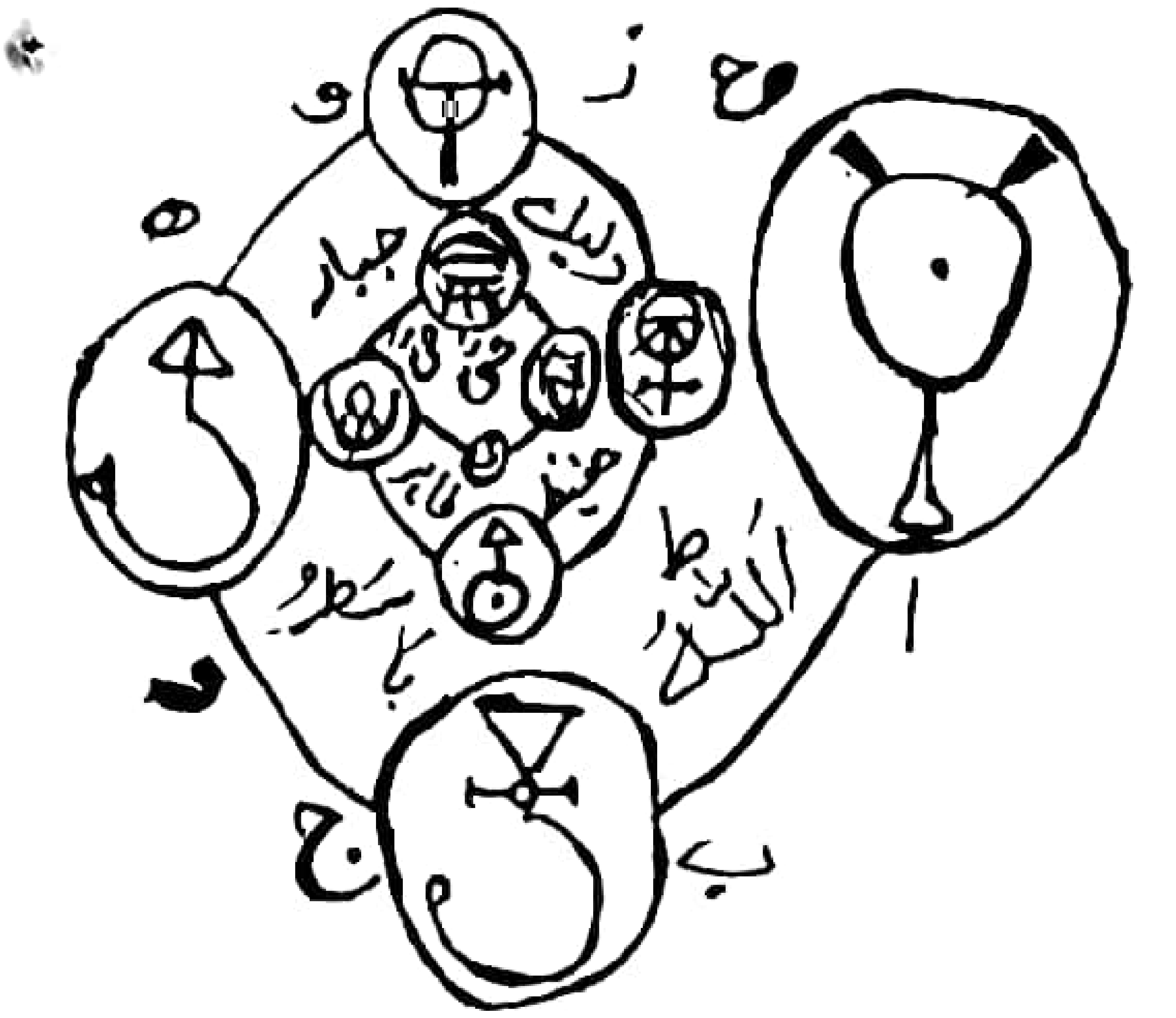
نقش برائے بندش

اگر کوئی شخص کسی بھی قسم کی بندش کا شکار ہو تو اس نقش کو نیک ساعت میں تحریر کر کے دکان یا مکان میں لگائیں۔ چار نقش لکھ کر دکان یا مکان کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دیں۔ مٹی کی کوری ہانڈی میں ایک نقش علاوہ اُن چار نقوش کے مشک وزعفران سے تحریر کر کے ڈال دیں اور اُس کے پانی کے چھینٹے دکان یا مکان کو دیں جس کو بندش لگی ہے بحکم خدا کچھ ہی دنوں میں تمام بداعمال کا خاتمہ ہو کر خوشحالی کا دور شروع ہو جائے گا۔ یہ نقش انتہائی مجرب ہے۔



نقش برائے بندش

یہ نقش بھی تمام قسم کی کاروباری بندش، نظر بد، جادو و جنات وغیرہ کی وجہ سے پریشانی کے خاتمے کے لیے ہے۔ دیسی مرغی کے ایک عدد انڈے پر کالی سیاہی سے لکھ کر ایک رات اپنے سرہانے الٹی طرف رکھیں اور سو جائے صبح سویرے سورج نکلنے سے قبل انڈہ کسی چوراہے پر رکھ آئے۔ گھر آ کر تازہ پانی سے غسل کریں ایک ہفتہ میں مراد برآئے گی۔



عمل برائے رزق

یا نُور کل شِیَ انتَ اَلّذِی فَلق الظماتِ بنورہٖ یاَ نورُ

مشتری ستارہ کی ساعت میں کالے بکرے کے دل پر سات مرتبہ پڑھیں اور کاغذ پر یہ کلمات ایک بار مشک وزعفران کی سیاہی سے لکھ کر وہ کاغذ بکرے کے دل میں رکھ کر کسی مسجد کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دیں اور 300 بار روزانہ ورد کریں، انشاء اللہ تعالیٰ رزق وسیع ہوگا۔ تنگ دستی، خوشحالی میں بدل جائے گی۔ اگر 3125 بار چالیس دن پڑھیں تو اچھا رشتہ مل جائے گا۔ غیر شادی شدہ کے لباس پر لکھ کر تعویذ کی صورت بازو پر باندھا جائے تو جلدی شادی ہوگی۔ مریض کو سیب پر لکھ کر کھلائیں تو جلد صحت یاب ہوگا۔

برائے رزق و حُب

اگر اِس عمل کو تنگ دست پڑھے تو غیب سے روزی ملے اگر ناراض بیوی دوست یا افسر کے مہربان ہونے کے لیے پڑھیں تو بہت جلد اپنے دل کا مقصد حاصل کرے۔ یہ عمل 41 ہزار بار روز پڑھیں۔ مٹھائی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں، مطلوب دیوانہ ہوگا۔ یہ عمل بعد نماز عشاء اگر بتی جلا کر کیا جائے۔

جل حملس جھبش شلیش کلیش بدلیش

محمد عمران رضا، لاہور

اسم اعظم باموکل

محترم قارئین کرام میں اس ماہ اسم اعظم کا باموکل جفری طریقہ لے کر حاضر ہوا ہوں، یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔

ایک مثال دیکھ لیں مثلاً احمد نام کے شخص کا اسم اعظم باموکل نکالنا ہے تو احمد نام کو بسط کریں۔ ا-ح-م-د۔ اب اِن حروف کو ملفوظی کریں۔

ا-ل-ف-ح۔ا-م-ی-م-د-ا-ل ۔ ان کے اعداد ابجد قمری سے بنائیں۔

1+30+80+8+1+40+10+40+4+1+30 میزان 245 کو 28 پر تقسیم کریں کیونکہ قمر کی 28 منازل ہیں۔ تقسیم کے بعد 21 بچتا ہے۔ اب شروع حروف ابجد سے 21 واں حرف (ش) ہے اس حرف کو ملفوظی کریں۔ ش = ش ی ن 30+10+50 میزان 36۔ اب 36 کو 28 پر تقسیم کیا تو وہ نکلا (خ) اِس حرف کو ملفوظی کیا تو خ-ا، 600+1 میزان۔ 601۔

601 کو 28 پر تقسیم کیا تو وہ ملا (م)۔

اب اس طریق سے 3 حروف حاصل ہو جائیں گے۔ ان کو لکھ لیں، ش خ م۔ اب ان حروف کا مجموعہ اعداد بنالیں۔

300+600+40 میزان 940 میں سے 41 تفریق کریں تو 899 بچا۔ اب ان کے حروف بنالیں ط ص ض۔ آگے آئیل لگائیں تو جفری طریق سے احمد کا موکل بنا **طصضائیل**۔ احمد کے حروف کو ملفوظی کر کے اعداد نکالیں تو وہ بنے 245۔ اب اِن کے برابر اسمائے اعظم تلاش کیے تو وہ ملے یا دائم یا منعم۔ مجموعہ 245۔ اب اس کا طریقہ عمل میں عزیمت بنانی پڑے گی۔ جس کا طریقہ ہے۔

پہلے حروفِ عزیمت لکھیں جو کہ ہیں۔

عزمت علیکم واقسمت علیم پھر بعد میں جو موکل نکالا تھا وہ لکھیں **طصضائیل** ۔ بعد میں جو اسمائے اعظم احمد کے نام کو ملفوظی کر کے نکالے تھے وہ لکھیں اور آخر میں یہ الفاظ کا اضافہ کر دیں۔ العجل الساعۃ الوحا۔

عزیمت یہ بنی۔

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا طصضائیل بحق یا دائم یا منعم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ عمل:

اب احمد 41 شب تک یہ عزیمت 940+245 میزان 1185 بار ورد کرے اور مقصد کی دعا کرے تو غیر مرئی طور پر موکلات بحکم ربانی سائل کا کام میں اس طرح اعانت کریں گے کہ عقل دنگ رہ جائے گی۔

شرائط عمل۔

- ☆ کسی سے اظہار نہ کریں۔
- ☆ باوضو رہیں۔
- ☆ بدبودار کوئی چیز نہ کھائیں یہاں تک کہ سگریٹ بھی نہ استعمال کریں۔
- ☆ مکمل پرہیز جمالی رکھیں۔
- ☆ باحصار عمل کریں۔
- ☆ اول وآخر 11-11 بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

آخر میں اس فقیر محمد عمران رضا کو دعاوں میں ضرور یاد رکھیں۔

☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

راہنمائے عملیات کے معزز مصنف جناب غلام اکبر زنگیجو کے والدِ محترم غلام رسول ابن محمد لونگ فقیر وفات پا گئے ہیں۔ ادارہ اِن کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ تمام قارئین سے مرحوم کی بخشش کے لیے فاتحہ کی درخواست ہے۔

نظرِ بَد

یونس مسعود، لاہور

حقائق، تدارک اور علاج

تعارف :

شیطانی اثرات میں سے ایک اثر ''نظرِ بد'' بھی ہے۔ انسانوں اور جنات کا دوسرے انسانوں کو اپنی نظروں کے ذریعے نقصان پہنچانا نظرِ بد کہلاتا ہے۔

بعض اشخاص میں یہ صفت پائی جاتی ہے کہ جب وہ کسی چیز یا شخص کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں تو اُن کے دل میں ایک خاص قسم کی زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس چیز یا شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اِس اثر کو عرفِ عام میں نظر لگ جانا کہتے ہیں۔

بعض تعلیم یافتہ اور نا تجربہ کار افراد نظرِ بد کے قائل نہیں ہیں۔ اُن کے خیال میں ایک چیز دوسری چیز میں اُس وقت اثر کرتی ہے جب دونوں ایک دُوسرے کو چھولیں اور نظرِ بد میں چونکہ یہ بات موجود نہیں ہوتی، اِس لئے وہ سمجھتے ہیں کہ نظرِ بد کے اثر کا قائل ہونا گویا ایک بے حقیقت چیز پر یقین کرنا ہے۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کسی چیز پر اثر ڈالنے کے لئے یہ بالکل ضروری نہیں کہ اُسے چھو لیا جائے۔ چھولینا اَثر ڈالنے کے مقاصد یا ذرائع میں سے صرف ایک ذریعہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی طریقوں سے اثر ڈالا جا سکتا ہے۔ جیسے مقناطیس جب لوہے کے سامنے لاتے ہیں تو وہ اسے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، علم مسمیریزم جاننے والا اپنے معمول کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے بے ہوش کر دیتا ہے، مسلمان صوفیاء اور ہندوستان کے جوگی وغیرہ دُور بیٹھ کر رُوحانی توجہ دیتے ہیں، قوتِ متخیلہ کے ذریعے اثر یعنی جنگلوں میں فرضی صورتیں آنکھوں کے سامنے کھڑی کرنا (جو عموماً ڈرپوک آدمیوں کے ساتھ پیش آتا ہے) وغیرہ۔ یہ اثرات ہمارے روزمرہ کے مشاہدات ہیں حالانکہ ان میں سے کوئی چیز بھی متاثر ہونے والی اشیاء سے مَس (Touch) نہیں ہوتی۔ معلوم ہوا کہ اثر ڈالنے کے لئے جسمانی اتصال ضروری نہیں ہے۔ اسی طرح نظرِ بد میں بھی چونکہ دو چیزوں کا بظاہر اتصال نہیں ہوتا لیکن ایک رُوح کا پرتو دُوسری پر پڑ کر اُسے نقصان پہنچا دیتا ہے۔

نظرِ بد دراصل فطری طور پر بعض انسانوں میں ایک خاص قسم کی لہریں (Waves) ہوتی ہیں جو اُن کے مزاج اور اُن کے وجود میں ہوتی ہیں۔ جب وہ کسی چیز کو حسرت سے دیکھتے ہیں تو وہ ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے یا اُسے نقصان ہو جاتا ہے۔ بعض حکماء کا خیال ہے کہ نظر لگانے والے شخص کے دل پر جب ایک بری کیفیت طاری ہوتی ہے تو اس کی آنکھوں سے زہریلی شعاعیں (Waves) نکلنے لگتی ہیں جو متاثر ہونے والی چیز میں پیوست ہو کر اُسے نقصان پہنچا دیتی ہیں۔ بعض ان کو باریک شراروں سے تعبیر کرتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے اور اس چیز میں سرایت کر کے اُسے بیمار یا ہلاک کر دیتے ہیں۔

قدیم عرب میں بھوکے رہ کر اور فاقہ کشی کر کے نظرِ بد کو باقاعدہ Develop کیا جاتا تھا اور پھر ارادتاً کسی کو دیکھ کر (کہ بہت اچھا جوان ہے) نظرِ بد لگائی جاتی تو اس کا نقصان ہو جاتا۔

نظرِ بد کا اثر انسانوں کے علاوہ مال و اسباب، پالتو جانور اور دیگر اشیاء پر بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ روزمرہ مشاہدات کے علاوہ کئی احادیث سے بھی ثابت ہے، اس لئے اس کا انکار کرنے والا مطلق جاہل اور گویا فرمانِ نبوی ﷺ کا انکاری تصور ہوگا۔

احادیث کی روشنی میں :

۱۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نظرِ بد سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ نظرِ بد کا لگنا حق ہے۔'' (ابنِ ماجہ: ۲۸۲۷)

۲۔۔۔سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انسانی اور جناتی نظرِ بد سے پناہ مانگا کرتے تھے لیکن جب معوذتین (سورۃ فلق، سورۃ الناس) نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے پناہ کے دیگر الفاظ کا استعمال ترک فرما دیا اور اکثر یہی ورد فرمایا کرتے تھے۔'' (ترمذی، ابنِ ماجہ، نسائی)۔

۳۔۔۔ایک اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نظرِ بد کا لگنا حق ہے اور انسانوں کو یہ اونچی جگہ سے نیچے گرا سکتی ہے۔'' (صحیح الجامع: ۱۶۸۱)۔

۴۔۔۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نظرِ بد انسان کو موت تک اور اُونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے'' (صحیح الجامع: ۴۱۴۴، الصحیحۃ: ۷۴۷)۔

۵۔۔۔نظرِ بد کے اثرات کی وضاحت کرتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قضا اور تقدیر کے بعد سب سے زیادہ اَموات میری اُمت میں نظرِ بد کی

وجہ سے ہوں گی۔'' (صحیح الجامع : ۱۲۰۶)۔

۶۔۔۔سیدہ اُم سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اِسے نظر بد لگ گئی ہے اس پر دَم کرو'' (صحیح مسلم : ۲۱۹۷)۔

۷۔۔۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نظر بد کے معاملے میں دَم کرنے کا مشورہ دیا (صحیح مسلم : ۲۱۹۵)۔

۸۔۔۔حضور ﷺ نے فرمایا: ''نظر حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی'' (ابنِ ماجہ : ۳۸۲۹)۔

مندرجہ بالا اَحادیث سے بخوبی علم ہوتا ہے کہ:

☆ نظر بد کا لگنا حق ہے۔

☆ نظر بد سے پناہ مانگنی چاہیے۔

☆ نظر بد کے اثرات افسردگی اور طبیعت کی بے چینی سے لے کر موت تک ہو سکتے ہیں۔

☆ نظر بد انسانوں کے علاوہ جانوروں کو بھی اسی طرح لگ سکتی ہے۔

☆ اُمتِ محمدیہ ﷺ میں اموات کا ایک سبب نظر بد بھی ہے۔

☆ نظر بد انسانوں کے علاوہ دُوسری مخلوقات جیسے جنات کی بھی لگ سکتی ہے۔

☆ نظر بد کے لئے دَم کرانا سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہے۔

☆ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو نظر بد کے سلسلے میں اِستعمال کیا جا سکتا ہے۔

تدارک :

اس سلسلے میں پہلے کچھ احادیث کا مطالعہ کرتے ہیں:

۔۔۔حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نہاتے ہوئے دیکھا۔ جب اُن کے بدن کی طرف نظر پڑی تو کہنے لگے: ''اللہ کی قسم! میں نے کسی مرد کا ایسا خوبصورت جسم دیکھا ہے اور نہ کسی عورت کا۔'' یہ کہنا تھا کہ سہیلؓ اُسی وقت بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ بعض کتب میں ہے کہ آپؓ کو سخت بخار ہو گیا۔

یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ عامرؓ سے ناراض ہوئے اور فرمایا: ''اپنے بھائی کو کیوں ہلاک کرتا ہے، جب تو نے اُس کے بدن کی خوبصورتی دیکھی تو اُس کیلئے برکت کی دُعا کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا: اَللّٰھُمَّ بارک علیه ۔ اگر تو اِس بات کو کہتا تو تیری نظر اُسے نہ لگتی۔'' پھر فرمایا: ''اب اُس کے لئے اپنے اعضاء کو دھو

(یعنی غسل کر)''۔ چنانچہ حضرت عامرؓ نے ایک برتن میں غسل کیا، پھر یہی پانی سہیلؓ پر ڈال دیا۔ یہ کرنا ہی تھا کہ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ اسی وقت ہوش میں آ کر کھڑے ہو گئے۔ (ابنِ ماجہ : ۳۵۰۹)۔

۔۔۔حضرت ابوسعید خدریؓ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی شئے کو دیکھنے اور پسند کرنے پر ''مَاشَاءَ اللّٰہ'' اور ''بارک اللّٰہ'' کے الفاظ بولے جائیں تا کہ اُس کی نظر استحسان (پسندیدگی کی نظر) کا بُرا اثر نہ ہو'' (مسند احمد بن حنبل : ۱۵۷۰۰)۔

ان احادیث سے بخوبی علم ہوتا ہے کہ:

☆ نظر بد لگانا حضور ﷺ کی ناراضگی کا باعث ہے۔

☆ نظر بد کے علاج کے لئے غسل کرانے کا طریقہ بھی مسنون ہے مگر موجودہ حالات کے پیشِ نظر ایسا کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ پھر بعض صورتوں میں یہ بھی علم نہیں ہوتا

کہ نظر لگانے والا کون ہے۔

☆ جب کوئی شخص یا چیز اچھی اور خوبصورت لگے تو اُسے دیکھتے ہوئے مَاشَاءَ اللّٰہ، بَارَکَ اللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْهِ کے اَلفاظ کہے جائیں تا کہ ہماری نگاہوں کا کوئی بُرا اثر نہ ہو۔ (یہ الفاظ محض زبان سے پڑھ لینا کافی نہیں بلکہ دلی کیفیت اور نیت بھی پاکیزہ ہونی چاہئے)۔ (مسند احمد بن حنبل : ۱۵۷۰۰)

☆ جس چیز کو نظر لگنے کا اندیشہ ہو اُس میں ایک ایسا عارضی نقص پیدا کر دینا چاہئے جس کی وجہ سے وہ نظر بد سے محفوظ رہ سکے۔ امام بغویؒ نے شرح السنّہ میں روایت کی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا جس کو کئی دفعہ نظر لگ چکی تھی۔ آپؓ نے اُس کے رشتہ داروں کو مشورہ دیا کہ اس لڑکے کی ٹھوڑی کو سیاہ کر دو تا کہ اس کو نظر نہ لگ سکے۔

اسی طرح بعض ہندو اپنے نئے مکان کے سامنے والے حصے میں ایک ہنڈیا جس پر کالا بھیانک چہرہ بنا ہوتا ہے، لگا دیتے ہیں اِس لئے جو شخص نئے مکان پر نظر ڈالتا ہے تو وہ اس ہنڈیا پر پڑتی ہے اور عمارت کی طرف سے اُس کا دھیان ہٹ جاتا ہے نتیجتاً مکان نظر بد سے محفوظ رہتا ہے)۔

☆ کسی شخص یا چیز کو حسرت بھری، رشک آمیز نگاہوں سے یا بلا وجہ دیر تک اور بہت غور سے بھی نہ دیکھا جائے۔

☆ جس شخص کی نظر زیادہ لگتی ہو اُسے چاہئے کہ کسی چیز کو دیکھ کر تعجب نہ کیا کرے اور مذکورہ بالا اَلفاظ کہے تا کہ وہ دُنیا کی بدنامی اور آخرت کے عذاب سے بچ سکے۔

چند حقائق :

☆ عموماً دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگوں کی نظر بد بالکل نہیں لگتی اور کچھ لوگوں کی بہت زیادہ لگتی ہے کیونکہ مفکرین کے مطابق یہ ایک قسم کا زہر ہے جسے حق تعالےٰ نے بعض آدمیوں اور جنوں کی آنکھوں میں رکھا ہے جیسے بچھو کی دم میں زہر ہوتا ہے اور سانپ کے دانتوں میں۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ اغیار کی بجائے اپنوں (مثلاً والدین اور رشتہ دار وغیرہ) کی نظر بد زیادہ لگتی ہے، کیونکہ یہی لوگ حسرت بھری یا رشک آمیز نگاہوں سے زیادہ دیکھتے ہیں، بہ نسبت اغیار کے۔ اِس کے علاوہ آدمی کو اپنی نظر بھی لگ سکتی ہے۔

☆ نظر بد والے مریض کو عموماً اِس بات کا احساس بالکل نہیں ہوتا کہ مجھے نظر بد لگی ہوئی ہے، لیکن جب اس کا اثر ختم ہو جائے تو اُسے اپنی طبیعت میں بہتری اور شفایابی واضح نظر آتی ہے۔

☆ اکثر حالات میں لوگ پہلے نظر بد کا شکار ہوتے ہیں بعد میں انہیں جسمانی امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔ پھر جسمانی امراض سے اُس وقت تک مکمل شفایابی حاصل نہیں ہوتی جب تک پہلے نظر بد کا علاج نہ ہو۔ جبکہ یہ بھی ہوتا ہے کہ محض اَمراضِ جسمانی ہوتے ہیں اور نظر بد کا اثر بالکل نہیں ہوتا اور یہ بھی ضروری نہیں کہ اس کے اثر سے آدمی بیمار ہی ہو جائے، اس کے دیگر بُرے اثرات بھی ممکن ہیں۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بڑے شہروں اور ترقی یافتہ علاقوں کی نسبت دیہات اور پس ماندہ علاقوں میں نظر بد کے شکار افراد زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ترقی یافتہ علاقوں میں ہر شخص اپنے روزمرہ کاموں میں اس قدر مصروف ہوتا ہے کہ اُسے دوسروں کی طرف تعجب یا حسرت سے دیکھنے کا وقت ہی نہیں ملتا جو نظر بد کے لئے ضروری امر ہے۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جتنا زیادہ انسان متقی اور پرہیزگار ہوگا اسی حساب سے اُس کی نظر بد نہیں لگے گی کیونکہ دراصل یہ ایک شیطانی اثر ہے۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ عام انسانوں کو نظر بد بہت کم لگتی ہے اور زیادہ صلاحیتوں اور خوبصورتی کے حامل افراد اس کے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ پہلے والے ادوار کی نسبت عصر حاضر میں نظر بد زیادہ لگتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم لوگ شیطان کے زیادہ قریب اور اپنے مالک سے دُور ہوتے جا رہے ہیں، اسی لئے نظر بد جیسے شیطانی اثرات بھی آسانی سے طاری ہوجاتے ہیں۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جسے نظر بد لگی ہو اُس کی نظر بد زیادہ لگتی ہے۔

☆ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بڑوں کی نسبت بچوں کو نظر بد زیادہ لگتی ہے۔

☆ جو شخص جتنا زیادہ حساس ہوگا اسی قدر جلد نظر بد یا جادُو کا شکار رہوگا۔ یہ حساسیت اکثر ستاروں کی نحوست یا اُن کی کمزور پوزیشن کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص مسلسل نظر بد کا شکار رہتا ہو تو اُس کے زائچے میں ستاروں کی پوزیشن دیکھ لینی چاہئے، اگر وہ کمزور ہوں تو متعلقہ سیارے کی لوح یا نقش بنوا کر پاس رکھنا چاہئے۔

علاج:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بچھو کے ڈنگ، نظر بد اور بغلی پھوڑوں پر پڑھ کر پھونکنے کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم)۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نظر بد کے لئے حسنین کریمینؓ پر حسب ذیل وظیفہ دَم فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ میرے دادا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے صاحبزادوں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحٰق علیہ السلام پر یہی دُعا پڑھ کر پھونکتے تھے:

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِن شَرِّ كُلِّ شَيطٰنٍ وَّعَينٍ لَّامَّةٍ.

آج ہم بھی نظر بد کے لئے یہی وِرد کر سکتے ہیں۔ تکلیف کی نوعیت کے مطابق 5، 7، 11 مرتبہ یا زیادہ تکلیف میں ایک سو (100) مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔ پانی پر دَم کر کے پئیں، پلائیں۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

یوں تو نظر بد کے علاج کے کئی طریقے ہیں مگر اُن میں سب سے آسان اور مجرب حسب ذیل ہیں (ان دو میں سے کوئی ایک عمل کیا جاسکتا ہے):-

☆ سورۃ فاتحہ (مکمل) اور چہار قل (مکمل سورتیں)، حسب تکلیف 3، 7 یا 11 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دم شدہ پانی پئیں، پلائیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

☆ وَلَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيم. حسب تکلیف 7، 11 یا 40 مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور دم شدہ پانی پئیں، پلائیں۔ زیادہ تکلیف میں ایک سو مرتبہ۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

ضروری نوٹ:

اگر بتائے گئے علاج سے پوری طرح فائدہ نہ ہو تو اسے مناسب وقفے (تقریباً سات منٹ) کے بعد دوبارہ کیا جائے۔ اسی طرح ضرورت کے مطابق دو تین بار کرنے سے انشاءاللہ مکمل افاقہ ہوگا۔ (''وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيم'' اگر ایک سو دفعہ پڑھ لیا ہو تو دوبارہ سو مرتبہ نہ پڑھیں)۔

نظر بد کیلئے درج بالا علاج بہت موثر اور مجرب ہیں۔ تاہم بڑے اور پیچیدہ کیسز میں آپ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رجوع کر سکتے ہیں۔ نظر بد سے ملتے جلتے اثرات جادو میں بھی ہوتے ہیں، اس سلسلے میں مزید وضاحت کے لئے میرا مضمون ''کالا جادُو اور اس کی علامات'' ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆☆

حاضراتِ جنات، ہمزاد و ارواح

مولانا پیر عمران بشیر، لاہور

ہمزاد اور روحوں سے بات کرنے کا آسان طریقہ

آسان حاضرات گلاس

ایک شیشے کی میز یا کیرم بورڈ لیں۔ اس پر ایک کم وزن شیشے کا گلاس اُلٹا کر کے رکھ دیں۔ میز پر پہلے سے حروف تہجی لکھ لیں۔ گلاس کے سامنے بیٹھ جائے۔ اپنی شہادت کی انگلی گلاس کے ساتھ لگا دیں صرف گلاس کو چھونا ہے۔ پھر عامل اپنی آنکھیں بند کر کے پوری توجہ سے 3 بار یہ الفاظ بولے:-

''اگر کوئی چلتی پھرتی روح موجود ہے تو اس گلاس میں آ جائے''۔ اس طرح سے گلاس میں حرکت شروع ہوگی۔ پھر عامل اس روح سے بولے آپ کے تشریف لانے کا بہت شکریہ۔ میں آپ سے اُمید کرتا ہوں کہ آپ میرے سوالوں کا صحیح جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ عامل اس روح سے یہ بھی پوچھ سکتا ہے کہ آپ کا نام کیا ہے۔ آپ کب فوت ہوئے۔ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔

بعض الفاظ دیکھنے اور پڑھنے میں بہت سادہ اور عام سے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر جب عامل ان الفاظ کو پڑھے گا تو اس کو معلوم ہوگا کہ ان سادہ سے الفاظ میں کس قدر خزانہ دفن ہے کوئی بھی ان سادہ الفاظ کی تاثیر پر یقین نہیں کرے گا، لیکن ان عام سے الفاظ کو پڑھنے سے پتہ چلے گا کہ ان الفاظ کے اندر کس قدر اثر و جادو بھرا ہوا ہے۔ عامل کے الفاظ پڑھنے کا جو مطلب ہوتا ہے۔ اس مطلب کے اثرات اس روح یا ہمزاد پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس روح کو عامل کے پاس کھینچ کر لاتے ہیں۔

عمل کے الفاظ کا حیرت انگیز طلسماتی اثر

کسی بھی عمل میں عمل کے الفاظ کیسے کام کرتے ہیں؟

ہر الفاظ کا عمل ایک خاص اثر طاقت رکھتا ہے۔ ان الفاظ کو جو اپنے اندر ایک خاص روحانی طاقت رکھتے ہیں عمل یا منتر کہتے ہیں۔ ان الفاظ کو اگر یکسوئی توجہ سے پڑھا جائے تو یہ اپنا اثر طاقت ظاہر کرتے ہیں۔ ہر عمل کے ماتحت روحانی موکلات ہوتے ہیں۔ جب عامل کسی شخص مطلوب یا کسی ہوائی مخلوق موکل ہمزاد جن بھوت کی تسخیر کے لیے پورے تصور توجہ کے ساتھ عمل پڑھتا ہے تو اس عمل کے ماتحت موکلات عامل کا پیغام اس مطلوبہ چیز کے دل و دماغ میں پہنچا دیتے ہیں۔ جن سے اس مطلوبہ چیز یعنی جن بھوت ہمزاد کے تن بدن دل و دماغ میں ہلچل مچا دیتے ہیں۔ وہ مطلوبہ چیز عامل کے پاس کھینچی چلی آتی ہے۔ عامل کی قوت ارادی اور خیال کی قوت بھی اس مطلوبہ چیز پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ چیز عامل کی طرف کھینچی چلی جاتی ہے جس سے وہ مطلوبہ چیز مجبور ہو کر عامل کی خدمت میں حاضر ہوتی ہے۔

جنات اور شیاطین کی عامل سے دشمنی کی وجہ

جب کوئی انسان روحانی علم حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے یا روحانی طاقت حاصل کرنے کے لیے کوئی عمل کرتا ہے تو شیاطین اور کافر جنات انسان کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ جب شیطان کو کسی آدمی کے چلے کے پروگرام کا پتہ چلتا ہے تو وہ شیاطین یعنی کافر جنات اپنا بوریا بستر لے کر اس عامل کے پاس آ جاتے ہیں۔ کیونکہ جب کوئی انسان کسی اسم الٰہی یا قرآنی آیت کا چلہ کرتا ہے تو اس شخص کا تعلق واسطہ صرف عبادت پر ہی ہوتا ہے۔ جن کی وجہ سے وہ شخص گناہوں سے بچتا ہے اور اس ذکر عبادت کے ذریعے اللہ پاک کا قرب حاصل کرتا ہے تو شیطان کو یہ بات بہت ناگوار گزرتی ہے کہ کوئی شخص اللہ کے قریب ہو تو شیطان اس دوران اس شخص کی کمزوریوں کے پیچھے لگا رہتا ہے اور اس انسان کی کمزوریاں تلاش کرتا ہے۔ شیطان اس پہلے دن سے لے کر آئندہ دنوں تک اس کی ہر چھوٹی کمزوری کو اتنا بڑا کر کے پیش کرتا ہے کہ صاحب چلہ اس کی باتوں میں آ جاتا ہے اور چلہ کے دوران کوئی گناہ یا بد پرہیزی کر دیتا ہے۔ کیونکہ شیطان نہیں چاہتا کہ کوئی شخص اللہ کا قرب حاصل کرے اور اُس کی مخلوق کے روحانی طور پر کام آئے تو پھر اس اسم یا اس عمل کے روحانی موکلات اس شخص کو سزا دیتے ہیں۔ اس لیے چلے

کے دوران نفس کی پاکیزگی اور جلالی پرہیز کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

حاضرات کے ذریعے جادوائی اشیاء نکالنا اور جادو کرنے والے کا نام بتانا

اس عمل حاضرات کے ذریعے عامل یہ بتا سکتا ہے کہ فلاں شخص پر کیا جادو ہے۔ کسی انڈے سے جادو کی چیزیں نکال کر دکھا سکتا ہے۔ جس کسی نے جادو کیا ہوگا اس کا سب حال معلوم ہوگا۔ اس عمل کی بدولت عجیب کیفیات کا ظہور ہوگا۔ عامل مریض کو بولے کہ اپنے ہاتھ سے انڈہ لائے۔ انڈے پر عامل دم کرے تو اس انڈے سے وہی چیزیں نکلیں گی۔ اس عمل کو مریض کی قمیض پر دم کریں اور قمیض کو جھاڑا جائے تو جادوائی چیزیں جھڑنا شروع ہو جائیں گی۔ عمل یہ ہے ''یابدوح'' 11 تسبیح 40 دن پڑھے نئے چاند سے۔

دنیا ستاروں کی روشنی میں

ممالک خصوصاً امریکہ یورپ اور فرانس کی طرف سے رکاوٹوں کو ظاہر کر رہا ہے۔ ملک میں صحت کے مسائل میں اضافہ ہوگا۔

فرانس کے لیے معاشی لحاظ سے اس ماہ کے پہلے دو عشرے بہتر نہ ہوں گے۔ نیز حکومتی مسائل اور پریشانیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

افغانستان کے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات وقتی طور پر خراب ہو سکتے ہیں اور افغان حکومت کی پاکستان پر الزام تراشی یا بیان بازی کے بھی امکانات ہیں۔

سٹاک مارکیٹ (پاکستان)

مجموعی طور پر مارکیٹ میں کافی اونچ نیچ رہے گی البتہ آخری عشرے میں قدرے بہتری آئے گی۔

مالیاتی اداروں میں اس ماہ کے پہلے عشرے میں اونچ نیچ کے ساتھ قدرے مندی کا رجحان رہے گا، البتہ آخری دو عشروں میں تھوڑی تیزی آئے گی۔ آئل اینڈ گیس سیکٹر اور سیمنٹ کی صنعت میں تھوڑی تیزی دکھائے دے گی۔ ٹیلی کام سیکٹر میں بھی کافی اونچ نیچ کے ساتھ مندی کا رجحان رہے گا۔

سیمنٹ کی صنعت میں اس ماہ کے پہلے تین ہفتے میں کافی اونچ نیچ دکھائے دے گی۔ البتہ آخری ہفتے میں مندی کا رجحان زیادہ رہے گا۔

☆☆☆☆☆

سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد۔

جفری عملیات

لوح فتحنامہ

13 جنوری 2012 کو شمس تثلیث مریخ صبح 9 بج کر 46 منٹ پر قائم ہوگا۔ بنتے بنتے بگڑ جاتے ہوں، کرنا کچھ ہو ہوتا کچھ ہو، ایک انجانے سے خوف نے پریشانی کر رکھا ہو، آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری لگی رہتی ہو تو اس کے لیے ''لوح فتحنامہ'' راہنمائے عملیات کے ذریعے لے کر حاضر ہوں۔ عمل کا طریقہ درجہ ذیل ہے۔

سورۃ واقعہ با موکل	اعداد شمسی	617790
مقصد فتوحات دعائے فتوحات	با موکل اعداد شمسی	46002
طالب معہ والدہ	اعداد شمسی	6131
طالب کے اعداد x4	کل	24524
اعداد سورۃ واقعہ + دعائے فتوحات	کل	663792

اب طالب کے اعداد سورہ واقعہ اور دعائے فتوحات کے اعداد سے تفریق کریں باقی کو خانہ ایک میں لکھیں اور ہر خانے میں 6131 کا اضافہ کریں۔ اس طرح نقش مکمل ہو جائے گا۔ اب خانہ نمبر ایک میں 639268 لکھیں گے۔ نقش مکمل ہو تو سورۃ واقعہ 11 مرتبہ پڑھ کر لوح پر دم کریں اور روزانہ سورۃ واقعہ سات مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس ہوتے ایسا محسوس ہوگا کہ کوئی غیبی طاقت گرد و پیش ہے۔

اس کی زکات کا طریقہ ہے کہ 111 مرتبہ سورۃ فاتحہ و اخلاص اور درود شریف گیارہ دن تک پڑھیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵



چشتی کشکول

محمد افضل چشتی، ڈیرہ غازی خان۔

تمام تر آفات و بلایات سے بچنے کے لیے اور خیر و برکت کے لیے دفتر دکان یا مکان میں لگائیں یا پھر کسی افسر سے کام ہو، شادی میں رکاوٹ اور رزق وملازمت کے لیے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالیں یا پھر بازو پر باندھیں، انشاء اللہ تعالیٰ حسب منشا مسائل کا حل نکل آئے گا۔

برائے رزق ونفع

یہ نقش برائے رزق لکھ کر دکان یا مکان میں لگائیں۔ رزق میں بے پناہ نفع ہوگا اور بے حد برکت ہوگی۔

یاغنی	یاحق	یامغنی
یااللہ	یاوکیل	یاعزیز
یارحمٰن	یارحیم	یاسبحان

برائے حاجات

وَمن یَق اللہ یعجل لهٔ مخرجاً و یرزق من حیثُ لایحتسبُ وَمن یتوکل اللہ فھو حسبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ومن یتق اللہ	یجعل مخرجاً یرزقہ	من حیث لا تحیبُ	ومن یتوکل اللہ فلھو حسبہ	ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیٔ قدیرا
یامعین	ھوالمعین	معینی	ھوالمعین	یامعین
بگرداب	بلا	افتادہ	کشتی	۱۹۰
مدد	کُن	یامعین	چشتی	یابدوح
ومن یتق اللہ	یجعل مخرجاً ویرزقہ	من حیث لا یحتسب	ومن یتوکل اللہ فلھو حسبہ	ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیٔ قدیرا

برائے فتوحات

یہ نقش دشمنوں پر غلبہ پانے دشمنوں سے حفاظت اور قیدی کی رہائی کے لیے مشک وزعفران وعنبر سے تحریر کر کے گلے یا بازو پر باندھیں فتوحات غیبی کے راز کھل جائیں گے۔

۷۸۶

۵۲۸	۵۳۰	۵۳۵
۵۳۲	۵۳۴	۵۲۷
۵۲۲	۵۳۹	۵۳۱

ہفت روزہ عمل

یہ اسمائے حسنیٰ ہر کام کے لیے پڑھے جاتے ہیں۔ ہفتہ وار عمل ہے۔ نہایت سریع التاثر عمل ہے۔

ہفتہ۔ لا الہ الا اللہ1000بار. اتوار—یا حی یا قویم1000بار. سوموار— لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم 1000بار. منگل—ملی اللہ علیٰ النبی الامی1000بار. بدھ استغفر اللہ لکل ذنوب یا ستار یا غفار. جمعرات— لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین پڑھیں.

لوح حروف نورانی ومقطعات

لوح نورانی کے حوالے ہر فرد اس کی سعادت بھرے پُر اثر اثرات سے متعارف ہے' اس لوح کو کسی بھی سعد کام کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔